نماز میں قراءت کرتے ہوئے تشدید چھوڑ دینے کا حکم

مجیب: مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

فتوی نمبر: Nor-12610

تاریخ اجراء: 25 جمادی الاولیٰ 1444 ھ / 20 دسمبر 2022 ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ نمازی "تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّؕ(۱)" میں "وَّتَبَّؕ" کی با کو وقف کی صورت میں بغیر تشدید کے پڑھے تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق تشدید کو ترک کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، **لہذا پوچھی گئی صورت میں اس نمازی کی نماز فاسد نہیں ہو گی۔**

چنانچہ فتاوی عالمگیری، فتاوی قاضی خان، فتاوی شامی اور خلاصۃ الفتاوی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:"والنظم للاول"(ومنها ترك التشديد والمد في موضعهما) لو ترك التشديد في قوله "اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ" أو قرأ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ" وأسقط التشديد على الباء۔المختار أنها لا تفسد"یعنی اعرابی غلطیوں میں سے ایک غلطی تشدید اور مد کو ترک کرنا بھی ہے لہذا اگر نمازی "اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُؕ" میں "اِیَّاكَ" کی تشدید کو چھوڑ دے یا پھر وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَۙ" میں "رَبِّ" کی باء کی تشدید کو ساقط کر دے تو مختار قول کے مطابق اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلوۃ، ج 01، ص 81، مطبوعہ پشاور)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں:"**خطا فی الاعراب یعنی** حرکت، سکون، **تشدید، تخفیف،** قصر، مد کی **غلطی میں علمائے متاخرین رحمہ اللہ علیہم اجمعین کا فتوی تو یہ ہے کہ علی الاطلاق اس سے نماز نہیں جاتی۔**" (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 251، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے:"تشدید کو تخفیف پڑھا جیسے (اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ) میں ی پر تشدید نہ پڑھی، (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ) میں ب پر تشدید نہ پڑھی، (قُتِّلُوْا تَقْتِیْلًا) میں ت پر تشدید نہ پڑھی، نماز ہو گئی۔" (بہارِ

شریعت، ج 01، ص 554، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

یہاں تک تو پوچھے گئے سوال کا جواب تھا کہ "وَّتَبَّؕ" کی "ب" کو وقف کی صورت میں بغیر تشدید کے پڑھنے یعنی ایک "ب" کو چھوڑنے سے نماز فاسد نہیں ہوگی۔ ورنہ ایک لفظ تو کیا قرآن پاک کے ایک حرف میں بھی قصداً غلطی کرنا یا اسے چھوڑ دینا سخت ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے کہ اس میں کلام اللہ کی تحریف ہے اور یہ قرآن پاک کو غلط پڑھنا ہے جس سے احتراز لازم ہے۔ ہاں! سہواً یا مغالطے سے ایسا ہو جائے تو اس صورت میں گناہ نہیں کہ اس امت سے خطاء و نسیان معاف کیا گیا ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ اس حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں: "**قرآن میں کسی حرف کو قصداً بدلنا** نماز میں ہو خواہ بیرونِ نماز **حرام قطعی و گناہِ عظیم، افتراء علی اللہ و تحریفِ کتابِ کریم ہے۔**" (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 305، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

سہواً یا مغالطے سے قرآن غلط پڑھا تو گناہ نہیں۔ جیسا کہ فتاوی رضویہ میں ہے: "حرف صحیح ادا کرنے کا قصد کیا پھر کچھ نکلے اس پر مواخذہ نہیں "لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَاؕ" (اللہ تعالیٰ کسی ذی نفس کو اسکی طاقت سے بڑھ کر مکلف نہیں ٹھہراتا)۔" (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 273، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "علمائے متاخرین نے بنظرِ تیسیر جو توسیعیں کیں وُہ عند التحقیق صورت لغزش و خطا سے متعلق ہیں کہ صحیح جانتا ہے اور صحیح پڑھ سکتا ہے مگر زبان سے بہک کر غلط ادا ہو گیا۔" (فتاوی رضویہ، ج 06، ص 281، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حضرت علامہ محمد شریف الحق امجدی علیہ الرحمہ فتاوی امجدیہ کے حاشیہ میں فرماتے ہیں: "مسئلہ کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص صحیح ادا کرنے پر قدرت رکھتا ہے پھر بھی صحیح ادا نہیں کرتا تو وہ ضرور بالقصد قرآن مجید کو غلط پڑھتا ہے، اور **قرآن مجید غلط پڑھنا قصداً اسے بدلنا ہے،** مگر چونکہ اس کی نیت تحریفِ قرآن کی نہیں بلکہ وہ سستی اور لاپرواہی سے ایسا کرتا ہے، اس لیے کافر تو نہ ہو گا، البتہ **شدید گنہگار ضرور ہو گا۔**" (فتاوی امجدیہ، ج 01، ص 88، مکتبہ رضویہ، کراچی)

مفتی عبد المنان اعظمی علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "**کسی ایک حرف قرآن کا بدل لینا بھی تحریف و کفر ہے** جب کہ قصداً اس کا ارادہ ہو اور لفظ اصل اور محرف میں امتیاز و تغیر ہو ورنہ نہیں۔۔۔۔ **خطا یا سہو اور نسیان سے یہ حکم نہیں۔**" (فتاویٰ بحر العلوم، ج 01، ص 539، شبیر برادرز لاہور، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net